السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

زیداور بکر رکوع کے وقت رفع یدین کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں ۔ زید کہتا ہے کہ رفع یدین کے بغیر نماز ناقص اور نا مکمل ہے اور حدیث میں صلوا کما را یتونی کے خلاف ہے ۔

بکر کا خیال ہے کہ زیادہ سے زیادہ رفع یدین کا استحباب ثابت ہے اوراس کا ترک بھی بڑے بڑے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے ۔ لہذا اگر رفع یدین کے بغیر نماز پڑھ لی جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں ۔ ان دونوں میں سے کس کی رائے ٹھیک ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترک رفع دیدین کے بارے میں سب سے زبردست عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے ۔ مگر اس میں بھی کئی طرح سے کلام ہے ملاحظہ ہو ابوداؤد و ترمذی ۔ اس لیے احتیاط رفع یدین کرنے ہی میں ہے ۔ نہ کرنے میں خطرہ ہے کہ نماز میں نقص آئے ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص122

محدث فتویٰ